بخدمت حضراتِ مفتیان کرام دار العلوم دیوبند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی (زینب) کو طلاق احسن (ایک طلاق دی) پھر رکا رہا اور حتی المقدور کوششیں کرتا رہا کہ کسی طرح نباہ ہو جائے اس کے لئے قریبی رشتہ داروں کو بیچ میں ڈالا گیا اور بار بار کوشش کی گئی لیکن بہر حال ہر ممکن کوشش کے بعد بھی زینب کی والدہ، والد اور بھائیوں نے سبیل نہ بننے دی اور عدت کے ایام گذر گئے (بار بار توجہ دیلانے کے بعد بھی زینب نے عدت نہیں گزاری)۔

اور ایک ہی طلاق کے ذریعہ بائنہ (جدا) ہوئی ہے جو کہ فریقین کے پاس لکھت میں موجود ہے اور فریقین جانتے ہیں کہ ایک ہی طلاق ہوئی ہے لیکن تین طلاق کے خلاف جو قانون بنایا گیا اس کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے چند دنوں پہلے زینب کے بھائیوں نے اخبار میں یہ شائع کروا دیا زید نے زینب کے میکہ آ کر زینب کو تین طلاق دی ہے اور جھوٹا پولس کیس بھی کر دیا (واضح رہے کہ زینب اپنے میکہ میں دو سال سے ہے، اس بیچ زید اور زینب کی کوئی ملاقات نہیں ہوئی اور طلاق تقریبا ۲ سال پہلے ہو چکا ہے)۔

افسوس کے ساتھ عرض کیا جا رہا ہے کہ اس ناجائز بل (تین طلاق) کا غلط استعمال کر کے شریعت کا مقابلہ کرنے والے جو بھائی ہیں ان میں سے ایک امام بھی ہیں جو اب تک اس بات پر مصر ہیں اور وہ اپنے متعلقین سے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ لڑکے اور اس کے گھر والوں کو سلاخوں کے پیچھے بھیج کر ہی سبق سیکھایا جائے گا، چاہے اس کے لئے ہمیں جو کچھ کرنا پڑے، اور انہیں (امام صاحب کو) اس طرح کی حرکت کرنے کے بعد اب تک کسی طرح کا کوئی افسوس نہیں ہے۔

جواب طلب امر یہ ہے کہ کیا اس طرح قرآن کریم کے واضح حکم کے خلاف عمل کرنے والے امام کے پیچھے نماز درست ہوگی؟ برائے کرم جلد از جلد واضح حکم بیان فرمائیں، علاقہ میں ایک بڑا طبقہ ان کی اس حرکت سے ناراض ہے۔

نوٹ: زید اور زینب صرف ایک فرضی نام دئے گئے ہیں اصل نام قصداً واضح نہیں کئے گئے۔

فقط والسلام

عبید اللہ، اندور

Scanned with CamScanner

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: بر تقدیر صحت سوال مسئولہ صورت میں زید کی بیوی زینب پر صرف ایک طلاق واقع ہوئی ہے۔ اور جو لوگ بالقصد خلاف واقعہ تین طلاق کی بات مشہور کر رہے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں انھیں اپنے اس عمل سے باز آنا چاہئے۔ اور جن امام صاحب کے بارے میں سوال کیا گیا ہے۔ ان کا بیان سامنے آئے بغیر ان کی امامت کے متعلق کوئی حکم لگانا دشوار ہے۔ فالاحسن ان یطلق الرجل امرأته تطلیقة واحدة فی طهر لم یجامعها فیه ویترکها حتی تنقضی عدتها (الہدایۃ کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ ۲/۳۵۴)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: وایاکم والکذب فان الکذب یهدی الی الفجور وان الفجور یهدی الی النار (مشکوۃ شریف ۲/۴۱۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

دار الافتاء
[illegible]
جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد
۱۲۹۶ھ

۱۵/۴/۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
شبیر احمد قاسمی عفا اللہ عنہ
۱۶ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۶/۴/۱۴۴۲ھ